جنگ

28 مارچ ، 2019

آئی ایم ایف سے مذاکرات ،پاکستانی موقف پر ڈٹے ہوئے ہیں

اسلام آباد (مہتاب حیدر) 12ارب ڈالرز کے آئندہ ماہ کے وسط تک ممکنہ بیل آئوٹ پیکیج کی بڑھتی ہوئی توقعات میں آئی ایم ایف کا کہنا ہے کہ اس حوالے سے پاکستان کے ساتھ بات چیت جاری ہے۔ سمجھوتہ طے کرنے کے لئے پاکستان کو بجٹ خسارہ کم کرنے کے لئے مختصر المیعاد اور درمیانی مدت کے فریم ورک مرتب کرنے ہوں گے۔ ابتدائی توازن کو بڑے پیمانے پر منفی سے فاضل میں لانا ہوگا۔ آمدن میں اضافہ اور اخراجات میں کمی کرنا ہوگی۔ یکم جولائی 2019سے بجلی کے نرخوں میں 25فیصد اضافہ کرنا ہوگا۔ بھاری بھرکم گردشی قرضے کو کم کرنا ہوگا۔ گیس کے نرخ بڑھانے ہوں گے۔ مارکیٹ کی بنیاد پر لکچدار شرح مبادلہ متعارف کرائی اور افراط زر کے بڑھتے ہوئے دبائو سے نمٹنے کے لئے مالی پالیسی پر گرفت مضبوط کرنا ہوگی۔ دوسری طرف بین الاقوامی مالیاتی ادارے کے اندرونی ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستانی مذاکرات کار اپنے موقف پر ڈٹے ہوئے ہیں۔ قطعی صورتحال اپریل کے اواخر یا مئی کے شروع تک سامنے آجائے گی۔ آئی ایم ایف مشن کے نئے سربراہ ارنسٹو رامیریز ریگولر نے اپنے پہلے

دو روزہ دورے میں پاکستانی متعلقہ حکام سے تعارفی ملاقاتیں کیں۔ بیل آئوٹ پیکیج پر سمجھوتے کے لئے پاکستان کو آئی ایم ایف سے جائزہ مشن بھیجنے کی درخواست کرنا پڑے گی۔ وزیر خزانہ اسد عمر آئندہ اجلاس کے دوران سائیڈ لائن پر کوئی بریک تھرو حاصل کرسکتے ہیں۔ یہ اجلاس 10تا 12اپریل 2019واشنگٹن میں ہوگا۔ بدھ کو آئی ایم ایف کی جانب سے جاری ایک مختصر بیان میں بتایا گیا کہ مشن چیف اور پاکستانی حکام کے درمیان حالیہ اقتصادی اقدامات پر تبادلہ خیال ہوا جبکہ بات چیت کا عمل جاری ہے۔ ارنسٹو رامیریز ریگو نے 26اور 27مارچ 2019کو اسلام آباد اور کراچی کے دورے کئے اور پاکستانی حکام سے تعارفی ملاقاتیں کیں۔ اسلام آباد میں وہ متعلقہ وزراء اسد عمر، عبدالرزاق دائود، عمر ایوب خان، حماد اظہر، سیکرٹری خزانہ یونس ڈاگھا، چیئرمین ایف بی آر جہاں زیب خان اور وزیراعظم کے مشیر عشرت حسین کے علاوہ کراچی میں گورنر اسٹیٹ بینک طارق باجوہ سے ملاقاتیں کیں۔